اخلاق سیریز
دل بدلے تو زندگی بدلے
(پارٹ 2)
نگہت ہاشمی
النور پبلیکیشنز

یادداشتیں

الظُلم

کسی چیز کو بے موقع یا بے محل رکھنا

ظلم کیا ہے؟

ظلم کی اقسام

شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔

1.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ:لَمَّا نَزَلَتْ "اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ "(سورة الأنعام: 82)شَقَّ ذٰلِکَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ.فَقَالُوْا:يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ :اَيُّنَا لَايَظْلِمُ نَفْسَهُ ؟قَالَ: "لَيْسَ ذٰلِکَ ، اِنَّمَا هُوَ الشِّرْکُ ، اَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ: يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (سورة لقمان:13)

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب آیت:"جولوگ ایمان لائے اورانھوں نے اپنے ایمان کوظلم سے آلودہ نہیں کیا" نازل ہوئی تو مسلمانوں پر بڑا شاق گزرا اورانھوں نے عرض کیا کہ ہم میں سے کون ایسا ہوسکتا ہے جس نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی ملاوٹ نہ کی ہوگی؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ نہیں ظلم سے مراد آیت میں شرک ہے۔کیاتم نے نہیں سنا کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا:"اے میرے چھوٹے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔"
(صحیح بخاری: 3429)

مال دار کی طرف سے ٹال مٹول کرنا ظلم ہے

2.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:"مَطْلُ الغَنِيِّ ظُلْمٌ ، وَاِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ".

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا(قرض ادا کرنے میں) مال دار کی

یاداشتیں

طرف سے ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔اور اگر تم میں سے کسی کا قرض کسی مال دار پر حوالہ دیا جائے تو اسے قبول کرے۔" (البخاری: 2287)

گنہگار اپنی ذات پر ظلم کرتا ہے۔

3.عَنْ اَبِی بَکْرِ الصِّدِّیْقِ ﷛ قَالَ :قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ :"عَلِّمْنِی دُعَاءً اَدْعُوْا بِهٖ فِی صَلَاتِی." قَالَ :"قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ."

حضرت ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جسے میں نماز میں پڑھا کروں آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھو:"اے اللہ!میں نے اپنی ذات پر بڑا ظلم کیا اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا،تو اپنی جانب سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت ہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔" (بخاری: 7387,7388,834،مسلم:4 / 2078)

ظالم کون ہے؟

سب سے بڑا ظالم کون ہے۔

4.عَنْ أَبِي هُرَيرَةَ ﷛ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :"قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ:وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي ، فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً ، أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً ، أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً".

"ابوہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ(اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے)اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو میری مخلوق کی طرح پیدا کرنے چلا ہے اگر اسے یہی گھمنڈ ہے تو اسے چاہئے کہ ایک دانہ پیدا کرے، ایک چیونٹی پیدا کرے" (صحیح بخاری: 5953)

ظالموں کے ساتھ اللہ کا معاملہ

یاداشتیں

اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہِ راست نہیں دکھایا کرتا۔

5. اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (258)

''کیا تم نے اُس شخص کے حال پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیمؑ سے جھگڑا کیا تھا؟ جھگڑا اس بات پر کہ ابراہیمؑ کا رب کون ہے اور اس بنا پر کہ اس شخص کو اللہ نے حکومت دے رکھی تھی جب ابراہیمؑ نے کہا کہ "میرا رب وہ ہے جس کے اختیار میں زندگی اور موت ہے تو اُس نے جواب دیا" زندگی اور موت میرے اختیار میں ہے۔ ابراہیمؑ نے کہا: اچھا اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو ذرا اُسے مغرب سے نکال لا "یہ سن کر وہ منکرِ حق ششدر رہ گیا، مگر اللہ ظالموں کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا۔'' (سورۃ البقرہ: 258)

ظلم کے نقصانات

ظالموں کو امامت نہیں دی جائے گی۔

6. وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًاؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ (124)

یاد کرو کہ جب ابراھیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ اُن سب میں پورا اتر گیا، تو اس نے کہا: ''میں تجھے سب لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں''۔ ابراھیمؑ نے عرض کیا: ''اور کیا میری اولاد سے بھی یہی وعدہ ہے''۔؟ اس نے جواب دیا، ''میرا وعدہ ظالموں سے متعلق نہیں ہے''۔ (سورۃ البقرہ: 124)

ظالم کو دنیا میں چند روز مہلت ملتی ہے۔

7. عَنْ اَبِی مُوسَى ؓ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اِنَّ اللهَ لَيُمْلِی لِلظَّالِمِ حَتَّى اِذَا اَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ قَالَ: ثُمَّ قَرَاَ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى

یادداشتیں

وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ .

ہم سے صدقہ بن فضل نے بیان کیا کہا ہم کو ابو معاویہ نے خبر دی ان سے برید ہ بن ابی بردہ نے بیان کیا ان سے ابو بردہ نے اور ان سے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ظالم کو چند روز دنیا میں مہلت دیتا رہتا ہے لیکن جب پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا راوی نے بیان کیا پھر آپ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی "اور تیرے پروردگار کی پکڑ اسی طرح ہے جب وہ بستی والوں کو پکڑتا ہے جو (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہتے ہیں بیشک انکی پکڑ بڑی تکلیف دینے والی اور بڑی سخت ہے۔"

(صحیح بخاری: 4686)

ظلم کا انجام

ظلم کا نتیجہ بربادی کی صورت میں سامنے آیا۔

8.وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ (101) وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ (102)

ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا، انہوں نے آپ ہی اپنے اوپر ستم ڈھایا اور جب اللہ کا حکم آ گیا تو ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے ان کے کچھ کام نہ آ سکے اور انہوں نے ہلاکت و بربادی کے سوا انہیں کچھ فائدہ نہ دیا۔ اور تیرا رب جب کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی ہوا کرتی ہے فی الواقع اس کی پکڑ بڑی سخت اور دردناک ہوتی ہے۔

(سورۃ ھود: 101,102)

ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

9.قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (135)

یاداشتیں

"کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو اور میں بھی اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ انجام کار کس کے حق میں بہتر ہوتا ہے۔ بہر حال یہ حقیقت ہے کہ ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔" (سورۃ الانعام: 135)

ظلم کے بدلے کے بغیر جنت نہیں ملے گی

10. عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ: اِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ حُبِسُوْا بِقَنْطَرَةٍ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَیَتَقَاصُّوْنَ مَظَالِمَ کَانَتْ بَیْنَهُمْ فِی الدُّنْیَا حَتّٰی اِذَا نُقُّوْا وَهُذِّبُوْا اُذِنَ لَهُمْ بِدُخُوْلِ الْجَنَّةِ، فَوَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ، لَأَحَدُهُمْ بِمَسْكَنِهِ فِی الْجَنَّةِ أَدَلُّ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِی الدُّنْیَا

ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب مومنوں کو دوزخ سے نجات مل جائے گی تو انہیں ایک پل پر جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہوگا روک لیا جائے گا۔ اور وہیں ان کے مظالم کا بدلہ دے دیا جائے گا، جو وہ دنیا میں باہم کرتے تھے۔ پھر جب پاک صاف ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخلہ کی اجازت دی جائے گی۔ اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے، ان میں سے ہر شخص اپنے جنت کے گھر کو اپنے دنیا کے گھر سے بھی زیادہ بہتر طور پر پہچانے گا۔" (بخاری: 2440)

بالشت بھر زمین بھی ظلم سے لی تو سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا

11. أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ كَانَتْ بَیْنَهُ وَبَیْنَ أُنَاسٍ خُصُوْمَةٌ، فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ رضی اللہ عنہا فَقَالَتْ لَهُ: یَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: "مَنْ ظَلَمَ قِیْدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِیْنَ."

"ابو سلمہ نے بیان کیا کہ ان کے اور بعض دوسرے لوگوں کے درمیان (زمین کا) جھگڑا تھا۔ اس کا ذکر انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا، تو انہوں نے بتلایا، ابو سلمہ! زمین سے پرہیز کر کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، اگر کسی شخص نے ایک بالشت بھر زمین بھی کسی دوسرے کی ظلم سے لے لی تو سات زمینوں کا طوق (قیامت کے دن) اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔

یادداشتیں

(صحیح البخاری: 2453)

اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو جہنم کے سوا کوئی راستہ نہیں دکھائے گا۔

12. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا (167) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا (168) إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (169)

''جو لوگ اِس کو ماننے سے خود انکار کرتے ہیں اور دوسروں کو خدا کے راستہ سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں حق سے بہت دُور نکل گئے ہیں۔ (167) اِس طرح جن لوگوں نے کفرو بغاوت کا طریقہ اختیار کیا اور ظلم و ستم پر اُتر آئے اللہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور انہیں کوئی راستہ نہ دکھائے گا۔ (168) بجز جہنم کے راستہ کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔'' (169) (سورۃ النساء: 167,169)

ظلم قیامت کے دن تاریکی کا باعث ہوگا۔

13. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَىٰ أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل سے بچو کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔'' (مسلم: 6577)

رب نے ظلم سے کیسے بچایا ہے؟

ظلم معاف کروالو

14. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: "مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِينَارٌ وَلَا

یادداشتیں

دِرْهَمٌ ، اِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلِمَتِهِ ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ".

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا، اگر کسی شخص کا ظلم کسی دوسرے کی عزت پر ہو یا کسی طریقہ (سے ظلم کیا ہو) تو اسے آج ہی، اس دن کے آنے سے پہلے معاف کرالے جس دن نہ دینار ہوں گے نہ درہم، بلکہ اگر اس کا کوئی نیک عمل ہوگا تو اس کے ظلم کے بدلے میں وہی لے لیا جائے گا۔ اور اگر کوئی نیک عمل اس کے پاس نہیں ہوگا تو اس کے ساتھی (مظلوم) کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔''

(صحیح البخاری: 2449)

اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہ کرنے والوں کے لیے امن ہے۔

15. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (82)

''حقیقت میں تو امن انہی کے لیے ہے اور راہِ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا''۔ (82)　　　　(سورۃ الانعام: 82)

ظلم کرنے والوں کی بستیوں سے روتے ہوئے گزرا کرو۔

16. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ بْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ: لَا تَدْخُلُوْا مَسَاكِنَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ اَنْ يُصِيْبَكُمْ مَا اَصَابَهُمْ ثُمَّ تَقَنَّعَ بِرِدَائِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب مقام حجر سے گزرے تو فرمایا کہ ان لوگوں کی بستی میں جنہوں نے ظلم کیا تھا نہ داخل ہو، لیکن اس صورت میں کہ تم روتے ہوئے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی وہی عذاب آجائے جو ان پر آیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنی چادر چہرہ مبارک پر ڈال لی۔ آپ اس وقت کجاوے پر تشریف رکھتے تھے۔

(بخاری: 3380)

یادداشتیں

ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔

17. عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِیْمَا رَوٰی عَنِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّهُ قَالَ : یَا عِبَادِیْ ! اِنِّیْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰی نَفْسِیْ وَجَعَلْتُهُ بَیْنَکُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوْا

حضرت ابوذر جندب بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اللہ تبارک وتعالیٰ سے روایت ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے میرے بندو! میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام کرلیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام کردیا ہے، پس تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔
(صحیح مسلم: 6572)

لوگ اگر تم سے برا کریں تب بھی تم ظلم نہ کرو۔

18. عَنْ حُذَیْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ :''لَا تَکُوْنُوا اِمَّعَةً تَقُوْلُوْنَ :اِنَّ اَحْسَنَ النَّاسُ اَحْسَنَّا ، وَاِنْ ظَلَمُوْا ظَلَمْنَا وَلٰکِنْ وَطِّنُوا اَنْفُسَکُمْ ، اِنْ اَحْسَنَ النَّاسُ اَنْ تُحْسِنُوا ، وَاِنْ اَسَاءُ وا فَلَا تَظْلِمُوا.

''حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تم امعہ مت ہونا یعنی کہو کہ لوگ احسان کریں گے تو ہم بھی احسان کریں گے اور اگر ظلم کریں گے تو ہم بھی ظلم کریں گے، بلکہ اپنے نفسوں کو اس امر کا خوگر بناؤ کہ اگر تم پر احسان کریں تو تم بھی احسان کرو اور اگر لوگ تمہارے ساتھ برائی کریں تو تم ظلم نہ کرو۔'' (جامع ترمذی: 2007)

اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔

19. عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ : ''اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا'' قَالُوْا :یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ! ھٰذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُوْمًا ، فَکَیْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ فَقَالَ: ''تَاْخُذُ فَوْقَ یَدَیْهِ''

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' اپنے بھائی کی مدد کرخواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا' یارسول اللہ ﷺ! ہم مظلوم کی

یادداشتیں

تو مدد کرسکتے ہیں، لیکن ظالم کی مدد کس طرح کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، کہ ظالم سے اس کا ہاتھ پکڑلو۔(یہی اسکی مدد ہے) (صحیح بخاری: 2444)

نہ ظلم کرو نہ ہونے دو

20. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ، كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ".

''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا، کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، پس اس پر ظلم نہ کرے اور نہ ظلم ہونے دے۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے، اللہ تعالی اس کی ضرورت پوری کرے گا۔ جو شخص کسی مسلمان کی ایک مصیبت کو دور کرے، اللہ تعالی اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے اللہ تعالی قیامت میں اس کے عیب چھپائے گا۔'' (صحیح البخاری: 2442)

ظلم سے بچنے کے لئے دعائیں

میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

21. عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ: بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْنَظْلِمَ اَوْنُظْلَمَ اَوْنَجْهَلَ اَوْيُجْهَلَ عَلَيْنَا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: ''شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بھروسہ کرتا ہوں اللہ پر، اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے کہ پھسل جاؤں یا راہ بھول جاؤں یا ظلم کروں کسی پر یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا جہالت کروں میں کسی سے یا مجھ پر جہالت برتی جائے۔'' (ترمذی: 3427)